نے گزشتہ سال کے اجلاسوں کی روشنی میں اس نئے تعلیمی سال میں طلباء کی تعلیمی استعداد مزید بڑھانے کے لئے تجاویز پیش کیں۔ جسے حضرت مہتمم صاحب نے سراہتے ہوئے فوری نافذ العمل کرانے کی اجازت دی۔ جن درجات کے لئے مسئولین کا تقرر کیا گیا تھا۔ ہر مسئول نے اپنی ماہانہ اور حضرت مولانا حافظ شوکت علی نے اساتذہ پر مشتمل کمیٹی جن کا ہر منگل کو اجلاس ہوتا ہے۔ مجموعی کارکردگی اجلاس کے سامنے رکھی۔ حضرت مہتمم صاحب نے اساتذہ کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے نظم و نسق اور طلباء کی حاضریوں کو مزید موثر بنانے کے لئے کئی تجاویز کی منظوری دی اور کہا کہ ہر ماہ کمیٹی کے اس قسم کے اجلاس وہ خود شریک ہوں گے۔

جامعہ دار العلوم حقانیہ کے طلباء کا ٹسٹ اور عید الاضحیٰ کے تعطیلات:

۲۷ر دسمبر بروز بدھ جامعہ حقانیہ کے اعدادیہ سے لے کر موقوف علیہ تک تمام درجات کے طلباء کا ماہانہ امتحان منعقد ہوا جس کے بعد ۲۸ دسمبر سے ۱۲ جنوری ۲۰۰۷ء تک عید الاضحیٰ کی تعطیلات ہوئیں۔ کثرت تعداد امتحان گاہوں اور نگرانوں کی کمی کی وجہ سے دورۂ حدیث کے ماہانہ امتحان کے الگ انعقاد کے لئے ماہ محرم کی دس تاریخ مقرر کر دی گئی۔ چنانچہ ۳۰ر جنوری بروز منگل دورۂ حدیث شریف و تخصصات کے طلبہ کا جائزہ امتحان لیا گیا۔

مدیر ''الحق'' مولانا راشد الحق و ناظم اعلیٰ دار العلوم اور ناظم الحق کا سفر حج:

الحمدللہ ماہنامہ ''الحق'' کے مدیر مولانا حافظ راشد الحق صاحب اس سال اپنے اہل خانہ کے ہمراہ پچیس دسمبر کو حج کی عظیم سعادت حاصل کرنے کیلئے تشریف لے گئے تھے۔ ناظم اعلیٰ دار العلوم الحاج مولانا اظہار الحق حقانی صاحب نے بھی حج کی سعادت حاصل کی۔ انکے علاوہ ''الحق'' کے قدیم خادم اور ناظم نشر و اشاعت جناب نثار محمد بھی یہ سعادت حاصل کرنے کیلئے تشریف لے گئے تھے۔ ان حضرات کی عدم موجودگی کی بناء پر ماہنامہ ''الحق'' کی اشاعت میں تاخیر بھی ہوئی۔ جس کیلئے ادارہ معذرت خواہ ہے۔ یہ حضرات ۳ر اور ۴ر فروری کو خیر و عافیت کے ساتھ وطن واپس تشریف لے آئے۔

خاندان شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ میں ایک اور گلِ سرسبد کا اضافہ:

بدھ ۱۰ر جنوری ۲۰۰۷ء موافق ۱۸ر ذی الحجہ ۱۴۲۷ھ کو مولانا لقمان الحق حقانی مدرس دار العلوم ابن الحاج مولانا اظہار الحق مدظلہ کے ہاں فرزند ارجمند محمد طیب الحق کی پیدائش ہوئی اس طرح الحمدللہ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے پڑپوتے کی شکل میں خاندان حقانی میں ایک اور گلِ سرسبد اور خادم دین کا اضافہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ بارآور فرما کر مستقبل میں دین اور علم کا شجرہ طوبیٰ بنائے۔ قارئین سے دعاؤں کی درخواست ہے۔